باب۔ ۸۴

تمنا و آرزو

[أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ،(النجم:۲۴)] [وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ،(المدثر:۶)]

[وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللَّـهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ،(الجمعہ:۷)]

[إِن يَثْقَفُوكُمْ يَكُونُوا لَكُمْ أَعْدَاءً وَيَبْسُطُوا إِلَيْكُمْ أَيْدِيَهُمْ وَأَلْسِنَتَهُم بِالسُّوءِ وَوَدُّوا لَوْ تَكْفُرُونَ،(الممتحنہ:۲)]

حدیث ۶۷۵۲، ۶۷۵۳: آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ "قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! میں چاہتا ہوں کہ خدا کی راہ میں جنگ کروں اور قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں۔ پھر قتل کیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں۔ اور پھر قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں"۔ راویان: سعید بن مسیبؓ اور ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۷۵۴: ارشادِ نبیؐ ہے کہ اگر میرے پاس اُحد کے پہاڑ برابر بھی سونا ہوتا تو میں پسند کرتا کہ میری تین راتیں بھی اس حال میں نہ گذریں کہ اس میں سے ایک دینار بھی میرے پاس رہے۔ اور اس کو میں نے دین کی ادائیگی کے لیے نہ رکھا ہو اس حال میں کہ ایسے شخص کو پاؤں جو اس کو قبول کرے۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۳۲۳)۔

حدیث ۶۷۵۵: حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی مکرمؐ نے فرمایا کہ اگر میں پہلے سے جان لیتا جو بعد میں معلوم ہوا، تو میں ھدی نہ لاتا اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو جاتا۔ راوی: عروہؓ۔

حدیث ۶۷۵۶: (حاصلِ حدیث یہ ہے کہ): ہم نے حج کا احرام باندھا۔ ذی الحجہ کی چوتھی تاریخ کو مکہ پہنچے۔ آنحضورؐ کا حکم ہوا کہ خانہ کعبہ کا طواف کریں اور صفا و مروہ کی سعی کریں اور پھر اس کو عمرہ بنا ڈالیں یعنی احرام کھول دیں، سوائے اس شخص کے جس کے پاس ھدی ہو۔ صرف آنحضرتؐ، حضرت علیؓ اور طلحہؓ کے پاس ھدی کے جانور تھے۔ اس موقع پر حضورؐ نے فرمایا کہ اگر میں پہلے سے جان لیتا جو بعد میں معلوم ہوا، تو میں بھی ھدی نہ لاتا اور لوگوں کے ساتھ احرام سے باہر ہو جاتا۔ سراقہؓ نے پوچھا کہ شیطان کو کنکریاں مارنا کیا صرف ہمارے لیے ہے؟ فرمایا، یہ ہمیشہ کے لیے ہے۔ حضرت عائشہؓ مکہ پہنچنے پر حائضہ ہو گئیں تو انھیں فرمایا کہ وہ طواف نہ کریں اور نماز نہ پڑھیں، باقی ارکان سب کے ساتھ پورے کریں۔ راوی: جابرؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث۶۷۵۷: ایک رات آنحضرتؐ کو نیند نہ آئی تو فرمایا، کاش کوئی نیک آدمی میرے ساتھیوں میں سے ہوتا جو رات کو میری نگہبانی کرتا۔ اتنے میں ہتھیار کی آواز آئی۔ آپ نے پوچھا، کون ہے؟ جواب ملا سعد (فرشتہ) ہوں، آپ کی نگرانی کے لیے حاضر ہوا ہوں۔ اس کے بعد حضورؐ سو رہے، یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔

حدیث۶۷۵۸: فرمانِ رسول ہے کہ حسد (رشک) دو آدمیوں کے علاوہ کسی کے لیے جائز نہیں۔ ایک وہ شخص جس کو اللہ نے قرآن کا علم دیا ہو اور وہ اسے دن رات تلاوت کرتا ہے۔ (اور سننے والا) کہتا ہے، کاش مجھے بھی اسی طرح ملتا جس طرح اسے ملا ہے اور میں بھی ویسا ہی کرتا جیسا یہ کرتا ہے۔۔۔ دوسرا وہ شخص جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے۔ (اور دیکھنے والا) کہتا ہے،، کاش مجھے بھی ملتا جیسا کہ اسے ملا ہے اور میں بھی اسی طرح خرچ کرتا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۴۶۸۱، ۴۶۸۲)۔

حدیث۶۷۵۹: اگر میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ کہتے ہوئے نہ سنتا کہ موت کی تمنا نہ کرو، تو میں ضرور تمنا کرتا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۹۳۹، ۵۹۴۰ اور حدیث ۵۹۴۱)۔

حدیث۶۷۶۰: ہم خباب بن ارتؓ کے پاس ان کی عیادت کو پہنچے۔ اُس وقت انھوں نے سات داغ لگوائے تھے۔ انھوں نے کہا، اگر رسول اکرمؐ ہم کو موت کی دعا کرنے سے منع نہ فرماتے تو میں اس کی دعا کرتا۔ راوی: قیسؒ۔

حدیث۶۷۶۱: ارشادِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے، اس لیے کہ اگر وہ نیکوکار ہو گا تو بہت ممکن ہے کہ اور نیکی کرے۔ اور اگر وہ بدکار ہو گا تو بہت ممکن ہے باز آ جائے۔ راوی: عبدالرحمٰن بن ازہرؓ۔

حدیث۶۷۶۲: جنگ احزاب کے دن آنحضرتؐ ہم لوگوں کے ساتھ مٹی اُٹھا رہے تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپؐ کے پیٹ کی سفیدی کو مٹی نے ڈھک لیا ہے۔ اُس وقت بلند آواز سے فرما رہے تھے، "اگر تُو نہ ہوتا تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ نہ ہم صدقہ دیتے اور نہ نماز پڑھتے۔ اس لیے ہم پر سکینہ نازل فرما۔ بے شک لوگوں نے ہم پر ظلم کیا ہے۔ جب انھوں نے فتنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انکار کر دیا"۔ راوی: براء بن عازبؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۶۴۵، ۲۶۴۶)۔

حدیث۶۷۶۳: عبداللہ بن اوفیؓ نے مجھے ایک خط میں لکھا کہ آنحضرتؐ کا ارشاد ہے، "دشمنوں سے مقابلے کی تمنا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے عافیت کی درخواست کرو"۔ راوی: سالم ابوالنضرؒ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۷۶۴: ابن عباسؓ نے لعان کرنے والوں کا تذکرہ کیا تو عبداللہ بن شدادؓ نے پوچھا کہ کیا یہ وہی عورت ہے جس کے متعلق آنحضورؐ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی کو بغیر گواہ کے سنگسار کرتا تو اسی کو کرتا؟ ابن عباسؓ نے کہا نہیں یہ عورت مسلمان ہونے کے باوجود اعلانیہ فحاشی کرتی تھی۔ راوی: قاسم بن محمدؒ۔ (دیکھیں حدیث ۶۴۱۴ تا ۶۴۱۶)۔

حدیث ۶۷۶۵: نبی معظمؐ نے ایک رات عشا کی نماز کے لیے دیر کی، تو حضرت عمرؓ نکلے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ بچے اور عورتیں سو چکے ہیں۔۔۔ آنحضورؐ باہر تشریف لائے اس حال میں کہ آپؐ کے سر سے پانی ٹپک رہا تھا۔ فرمایا، اگر اپنی امت کے لیے یہ شاق نہ جانتا تو میں اس وقت نماز پڑھنے کا حکم دیتا۔ راوی: عطاءؒ۔ (دیکھیں حدیث ۵۳۷، حدیث ۵۳۸ اور حدیث ۵۴۱، ۵۴۲)۔

حدیث ۶۷۶۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، اگر اپنی امت کے لیے یہ شاق نہ جانتا تو میں انھیں مسواک کرنے کا حکم دیتا۔ راوی: ابوہریرہؓ۔

حدیث ۶۷۶۷، ۶۷۶۸: آنحضرتؐ نے آخری مہینے میں متواتر روزے رکھے۔ کچھ لوگوں نے بھی پے در پے روزے رکھے۔ حضورؐ کو جب اس بات کی خبر ملی تو فرمایا کہ اگر مہینہ لمبا ہوتا تو میں اسی قدر متواتر روزے رکھتا۔ میں تم جیسا نہیں ہوں۔ مجھے تو میرا رب کھلاتا ہے، پلاتا ہے۔ راویان: انسؓ اور سعید بن مسیبؒ۔ (دیکھیں حدیث ۱۸۰۳ اور حدیث ۱۸۳۹ تا ۱۸۴۵)۔

حدیث ۶۷۶۹: میں نے نبی مکرمؐ سے حطیم کے متعلق پوچھا کہ کیا وہ بھی خانہ کعبہ میں داخل ہے؟ آپؐ نے فرمایا، ہاں۔ میں نے کہا کہ پھر کیوں اسے خانہ کعبہ میں شامل نہیں کر لیتے۔ فرمایا، تمھاری قوم کے پاس پیسہ کم ہو گیا تھا۔ پھر میں نے پوچھا کہ اس کا دروازہ نیچا کیوں نہیں ہے؟ فرمایا، تمھاری قوم نے اس لیے رکھا کہ جس کو چاہیں اندر آنے دیں اور جس کو چاہیں روک دیں۔۔۔ میں حطیم کو خانہ کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۵۷۸)۔

حدیث ۶۷۷۰، ۶۷۷۱: حضورؐ نے فرمایا کہ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصار میں سے ایک شخص ہوتا۔۔۔ اگر سب لوگ وادی میں چلتے اور انصار دوسری میں تو میں انصار کی وادی یا گھاٹی میں چلتا۔ راویان: ابوہریرہؓ اور عبداللہ بن زیدؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۷۷۲: (راوی اپنے ہم عمر جوانوں کے ساتھ نبی کریمؐ کی خدمت میں پہنچے۔ بیس دن گذرنے کے بعد آپؐ نے ان سے فرمایا کہ اب تم سب اپنے گھروں کو لوٹ جاؤ۔ گھر والوں کے ساتھ رہو۔ اُن کو دین کی تعلیم دو۔ اچھی باتوں کا حکم دو۔ نماز کا وقت ہو جائے تو تم میں سے کوئی اذان دے دیا کرے، اور تم میں سے بزرگ تر نماز کی امامت کرے): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۹۸۔ راوی: مالک بن حویرثؓ۔

حدیث ۶۷۷۳، ۶۷۷۴: آنحضورؐ نے فرمایا کہ تم میں سے کسی کو بلالؓ کی اذان سحری کھانے سے نہ روکے۔ اس لیے کہ وہ پکارتے ہیں تاکہ تم میں سے سونے والے (تہجد کے لیے) جاگ جائیں۔ فجر کا وقت ابن مکتومؓ کی اذان پر ہو گا۔ راویان: ابن مسعودؓ اور عبد اللہ بن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۸۸)۔

حدیث ۶۷۷۵: ایک بار آنحضرتؐ نے ظہر کی ۵ رکعت نماز پڑھائی۔ تو لوگوں نے عرض کیا کہ کیا نماز میں زیادتی ہو گئی ہے؟ آپؐ نے وجہ پوچھی تو تفصیل بتائی گئی۔ اُس وقت حضورؐ نے دو سجدے (بہ طور سجدہ سہو کے) اور کر لیے۔ راوی: عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۹۳)۔

حدیث ۶۷۷۶: ایک بار آپؐ نے بھول سے ۴ رکعت کی بجائے صرف دو رکعتیں پڑھیں۔ تو لوگوں نے عرض کیا کہ کیا نماز میں کمی ہو گئی ہے؟ آپؐ نے وجہ پوچھی تو تفصیل بتائی گئی۔ حضورؐ فوری کھڑے ہوئے اور باقی دو رکعتیں ادا کیں اور پھر سلام پھیرنے سے پہلے آپؐ نے دو سجدے (بہ طور سجدہ سہو کے) اور کیے۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۹۰)۔

حدیث ۶۷۷۷، ۶۷۷۸: (حاصلِ حدیث یہ ہے کہ): حضورؐ نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے ۱۶ یا ۱۷ مہینے نماز پڑھی۔ آپؐ چاہتے تھے کہ کعبہ ہمارا قبلہ ہو جائے تو اللہ نے وحی فرمائی۔ پس آپؐ نے نئے قبلے کی طرف رخ پھیر لیا۔ اُسی روز چند انصاری بیت المقدس کی جانب رخ کر کے عصر کی نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک ایسے شخص کا گذر ادھر سے ہوا جس نے حضور کے پیچھے، کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی تھی، اس نے آواز دی کی اب کعبہ ہمارا قبلہ بن چکا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرتؐ نے کعبہ کی طرف ہی رخ کر کے نماز پڑھی ہے۔ اس پر سب نے بلا چوں و چرا نماز کے دوران ہی اپنے رخ کو کعبہ کی طرف کر دیا۔۔ لوگ قبا میں صبح کی نماز پڑھ رہے تھے کہ اتنے میں آنے والے نے آواز لگائی کہ رات کو رسول اکرمؐ پر وحی نازل ہوئی ہے اور حکم ملا ہے کہ نماز کے لیے کعبہ کی طرف رخ کریں، لہٰذا اپنا منہ کعبہ کی طرف پھیر لو۔ اُس وقت ان کا رخ شام کی طرف تھا، چناں چہ لوگ کعبہ کی طرف گھوم گئے۔ راویان: عبد اللہ بن عمرؓ اور براءؓ۔ (دیکھیں حدیث ۳۸۸ اور ۳۹۲)۔

Siddiqui Publications

حدیث ۶۷۷۹: میں لوگوں کو کھجور کی شراب پلا رہا تھا کہ آنے والے نے کہا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ ابو طلحہؓ نے کہا کہ "اے انس! اٹھ کر ان مٹکوں کے پاس جا اور انھیں توڑ دے"۔ میں اٹھا اور ان پر اتنا مارا کہ وہ ٹوٹ گئے۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۰۲)۔

حدیث ۶۷۸۰، ۶۷۸۱: حضورؐ نے اہل نجران سے فرمایا کہ میں تمھارے پاس اس شخص کو بھیجوں گا جو امین ہو گا جیسا کہ ایک امت کے امین کو ہونا چاہیے۔ صحابہؓ منتظر رہے۔ پھر آنحضرتؐ نے ابو عبیدہ بن جراحؓ کو بھیجا۔ راویان: حذیفہؓ، انسؓ۔

حدیث ۶۷۸۲: انصار میں سے ایک شخص تھا جو نبی مکرمؐ کی مجلس سے کسی وقت غیر حاضر ہو جاتا تو میں اس کے پاس جا کر رسول اللہ سے سنی باتیں بیان کرتا۔ اسی طرح کبھی میں مجلس میں نہ ہو پاتا تو وہ آ کر مجھ سے آنحضرتؐ سے سنی ہوئی باتیں بیان کرتا۔ راوی: حضرت عمرؓ۔

حدیث ۶۷۸۳: (حضورؐ نے امیر کی اطاعت سے متعلق فرمایا کہ "فرمانبرداری نیک کاموں میں ہوتی ہے"): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۴۰۲۰۔ راوی: حضرت علیؓ۔

حدیث ۶۷۸۴، ۶۷۸۵: (دو آدمی آنحضورؐ کی خدمت میں تنازعہ لے کر پہنچے۔ آپؐ نے فرمایا، مسئلہ بیان کرو۔ ایک نے بتایا کہ میرا بیٹا دوسرے کے پاس مزدور تھا۔ اور میرے بیٹے نے اس کی بیوی کے ساتھ زنا کیا۔ میں نے بیٹے کو سنگسار ہونے سے بچانے کے فدیہ دے کر چھڑا لیا ہے۔ آنحضرتؐ نے فیصلہ دیا کہ فدیہ واپس کیا جائے گا۔ اور بیٹے کو کوڑے لگیں گے اور اسے ایک سال کو جلا وطن بھی کر دیا جائے گا۔ جب کہ اگر عورت اس زنا کا اعتراف کر لے تو پھر اسے سنگسار کیا جائے گا۔ چناں چہ اسی مناسبت سے دونوں کو سزائیں دی گئی): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۶۲۰۶۔ راوی: ابو ہریرہؓ۔

حدیث ۶۷۸۶: جنگ خندق کے دن آنحضرتؐ نے لوگوں کو پکارا تو زبیرؓ نے جواب دیا۔ آپؐ نے فرمایا، " ہر نبی کا ایک حواری (مددگار) ہوتا ہے، میرا حواری زبیر ہے"۔ راوی: جابر بن عبد اللہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۶۵۴، ۲۶۵۵)۔

حدیث ۶۷۸۷: (مدینہ منورۃ کے ایک باغ میں آنحضرتؐ تشریف فرما تھے۔ وہاں حضرت ابو بکرؓ، پھر حضرت عمرؓ اور پھر حضرت عثمان یکے بعد دیگرے پہنچے۔ اس موقع پر ان حضرات کو نبی مکرمؐ نے راوی کے توسط سے جنت کی بشارت دی تھی۔ یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۳۴۲۰۔ راوی: ابو موسیٰ اشعریؓ۔

حدیث ۶۷۸۸: میں رسول مکرمؐ سے ملاقات کے لیے حاضر ہوا۔ آنحضرتؐ اُس وقت اپنے بالا خانے میں تشریف فرما تھے۔ جب کہ سیڑھی کے پاس آپؐ کا غلام کھڑا تھا۔ میں نے غلام سے کہا کہ "میں عمر ہوں، حضور سے ملنے کی میرے لیے تُو اجازت طلب کر"۔ حضورؐ نے مجھے اندر آنے کی اجازت دے دی۔ راوی: حضرت عمرؓ۔

حدیث۶۷۸۹: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قیصر کسریٰ کو خط لکھا اور نامہ بر کو حکم فرمایا کہ اسے حاکم بحرین کے پاس پہنچادے۔ جب (ایرانی حاکم) کسریٰ نے اس خط کو پڑھا تو اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا۔ خیال ہے کہ آنحضرتؐ نے ان لوگوں کے لیے بد دعا کی کہ اللہ ان کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۶۵)۔

حدیث۶۷۹۰: نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبیلہ اسلم کے ایک شخص سے عاشورے کے دن فرمایا کہ تم اپنے لوگوں میں اعلان کر دو کہ جس نے کچھ کھالیا ہے تو وہ باقی دن کا روزہ پورا کرے۔ اور جس نے کچھ نہیں کھایا تو اسے چاہیے کہ وہ روزہ رکھ لے۔ راوی: سلمہ بن اکوعؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۸۰۵)۔

حدیث۶۷۹۱: قبیلہ ابوالقیس کا ایک وفد نبی کریمؐ سے ملنے آیا اور عرض کیا کہ ہم آپ کے پاس صرف حرام مہینوں ہی میں آپاتے ہیں اس لیے آپؐ ہمیں ایسی بات کا حکم دیجیے کہ جس پر نہ صرف خود عمل کریں بلکہ ہمارے پیچھے رہ جانے والوں کو اس کی دعوت دیں۔ حضورؐ نے فرمایا، میں تمھیں ۴ باتوں کا حکم دیتا ہوں ۱۔ اللہ پر ایمان لانا اور گواہی دینا کہ معبود سوائے خدا کے اور کوئی نہیں ۲۔ نماز قائم کرنا ۳۔ زکاۃ دینا ۴۔ مال غنیمت کا پانچواں حصہ ادا کرنا اور تمھیں ۴ چیزوں کے استعمال سے روکتا ہوں، وہ ہیں: دُباء، حنتم، نقیر اور مزفت۔ راوی: ابوحمزہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۳۱۵)۔

حدیث۶۷۹۲: (اس حدیث کا حاصل یہ ہے کہ): ارشادِ نبیؐ ہے کہ گوہ کا گوشت حلال ہے اور کھایا جاسکتا ہے۔ البتہ یہ میرا کھانا نہیں ہے۔ راوی: توبہ عنبریؒ۔

Siddiqui Publications